سفر طائف سے متعلق ہے جو آپ نے وہاں کے لوگوں کو کلمۂ حق سے آگاہ کرنے کے لئے کیا تھا اور جس میں آپ کو سخت ترین اذیتیں دی گئی تھیں۔ دوسرے افسانہ "جادۂ نو" میں حضرت عمرؓ کے اسلام قبول کرنے کا۔ اور تیسرے افسانہ "قیدی" میں ثمامہ بن اثال کے مسلمان ہونے کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ چوتھا افسانہ "اذان" بھی تبلیغی ہے جس میں خان اعظم تیمور سلطان کے مسلمان ہونے کا ذکر ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ احسان صاحب کی یہ جدت لائق تحسین اور قابل داد ہے۔ ان افسانوں کا پڑھنا "ہم خرما و ثواب" کا مصداق ہے۔ لطف یہ ہے کہ لائق افسانہ نگار نے ان خالص تاریخی اور تبلیغی واقعات کو ایسے موثر اور دلکش انداز میں بیان کیا ہے کہ پڑھنے والے پر ان کا اثر ضرور ہوتا ہے۔ اگر احسان صاحب اسی طرح تاریخ اسلام کے چند اور تبلیغی واقعات کو افسانوی رنگ میں لکھیں تو ہماری رائے میں اس طرح وہ اپنی ادبی صلاحیتوں کو ایک بہترین مصرف میں صرف کر کے اپنے لئے ایک خاص امتیاز پیدا کر سکیں گے ورنہ آجکل محض "افسانہ نویس" ہونا کوئی نئی اور عجوبہ بات نہیں۔ جو لوگ اردو الفاظ کا تلفظ بھی صحیح نہیں کر سکتے "نئے ادب" کی بارگاہ سے ان کے لئے بھی بڑے بڑے ادبی القاب کی کمی نہیں ہے۔

دل کی باتیں | از جناب سید کاظم صاحب دہلوی تقطیع خورد ضخامت ۲۰۰ صفحات کتابت وطباعت اور کاغذ بہتر۔ قیمت دو روپیہ۔ پتہ:۔ منیجر رسالہ کہکشاں گلی شاہ تارا دہلی۔

سید کاظم صاحب دہلوی کو میدان افسانہ نگاری میں آئے ہوئے کچھ زیادہ دن نہیں ہوئے لیکن اُن کی تحریر کے اچھوتے پن، زبان کی شستگی اور تخیل کی ہمواری سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کہنہ مشق ادیب ہیں اور انھوں نے اپنے آپ کو لوازم انشا سے پورے طور پر آراستہ کر لینے کے بعد میدان افسانہ نگاری میں قدم رکھا ہے یہ کتاب موصوف کے تیرہ افسانوں کا مجموعہ ہے جن میں عشق وحسن کے راز و نیاز۔ سرمایہ و محنت کی آویزش و کشمکش بزم طرب کے قہقہے اور خندہ باریاں محفل ماتم کی نالہ ریزی اور فغاں سنجیاں۔ سنجیدگی اور ظرافت سبھی کچھ موجود ہے۔ افسانے مجموعی حیثیت سے دلچسپ اور زبان وبیان کی خوبی کے لحاظ سے لائق تحسین و آفرین ہے۔